۳۹
۶۱
۳۷/۷/۸

re-fatwa@darululoomkarachi.edu.pk

From: Jamia Darululoom Karachi <darulifta@darululoomkarachi.edu.pk>
Sent: Sunday, April 10, 2016 11:10 AM
To: re-fatwa@darululoomkarachi.edu.pk
Subject: Fatwa Online Darul Ifta Jamia Darululoom Karachi Pakistan

ولدیت یا زوجیت / Father's or H/W	اجملی خان
Name: / نام	زرمحمدخان
جنس / Gender	مرد
عمر / Age	26 سال
شناختی کارڈ نمبر / :CNIC N0	1710121471805
E-mail: /ای میل	zarmuhammad.skt@gmail.com
رابطہ نمبر/ : Contact No	03455648603
ملک کا نام / : Country	Pakistan
موجودہ پتہ / :Address	گاوں سوختہ ضلع چارسدہ تحصیل و ڈاکخانہ شبقدر فورٹ
عنوان / Subject	بیوع
سوال/ :Question	کیافرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہمارے ہاں ایک کاروبار چل رہا ہے اس طرح کہ لوگ میرے پاس نقد پیسے لاکر بطور قرض دیتے ہیں اور میں اس کو اپنے کام میں لگاتا ہوں اور دینے والا کہتا ہے کہ جب مجھے ضرورت پڑے تو مجھے دیدو. یاد رہے کہ اس لئے کرتا ہے کہ وہ اپنے پاس رکھنے میں ڈرتا ہے اس لئے وہ مجھے قرض کی حیثیت سے دیتا ہے اور میرا 80 % یہ کاروبار ہے اب آج کل وزیر خزانہ کی طرف سے فی لاکھ میں 300 روپے چارجز لیتا ھے تو جو شخص میرے پاس آکر پیسے رکھتا ہے تو میں اس کو کہتا ہو کہ اگر کل میں آپ کو یہ رقم بطور چیک دوں گا تو آپ بینک کے اخراجات کا ذمہ دار ہوگے یعنی فی لاکھ 300 روپے آئے گا وہ آپ دوگے اور وہ کہتا ہے کہ ٹھیک ہے میں دوں گا اب اس معاملہ کا شرعی حکم کیا ہے ؟ المستفتی : زرمحمدخان

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۲۸/۱۸۱۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون ملہم الصواب

صورتِ مسئولہ میں اصل تو یہی ہے کہ اگر مُقرض (یعنی قرض دینے والا) نے بطورِ قرض نقد رقم دی ہو تو مقروض (یعنی قرضدار) بھی اسکو نقد رقم ہی واپس کرے، اور اگر مقروض بذریعہ چیک قرض کی ادائیگی کرتا ہے تو اس صورت میں یہ کٹوتی مقروض ہی کے ذمہ ہو؛ کیونکہ اولاً قرض واپس کرنے کی ذمہ داری مقروض پر ہے اور مذکور کٹوتی قرض پہنچانے کا خرچہ ہے۔ ثانیاً مذکور کٹوتی اکاونٹ ہولڈر کی رقم کسی دوسرے کو ادا کرنے کی خدمات کا معاوضہ ہے جسکو بینک اکاونٹ ہولڈر کے اکاونٹ ہی سے کاٹتا ہے۔ جسکا تقاضا یہ ہے کہ بذریعہ چیک قرض کی ادائیگی کی صورت میں بینک فی لاکھ ۳۰۰ روپے کی جو کٹوتی کرتا ہے وہ مقروض خود ادا کرے۔ تاہم مُقرض (قرض خواہ) اگر اپنی دلی خوشی سے بذریعہ چیک اپنا قرض وصول کرنے اور اس پر آنے والی بینک کی کٹوتی اپنی طرف سے ادا کرنے کو خود قبول کرے تو شرعاً اس کی بھی گنجائش ہے۔ بشرطیکہ مقرض کی کسی مجبوری سے فائدہ نہ اٹھایا جا رہا ہو ---------- واللہ اعلم بالصواب

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف عفا اللہ

مفتی دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

١٩ / رمضان المبارک / ١٤٣٧ہجری

٢٥ / جون 2016 / عیسوی

احقر شاہ محمد تفضل علی

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

١٦ / رمضان المبارک / ١٤٣٧ہجری

22 / جون 2016/عیسوی

دارالافتاء

فتویٰ نمبر ٢٨/١٨١٥

مفتی